70577- کیا قرآن مجید کی تلاوت اور اذکار کرنے میں زبان حرکت دینا شرط ہے ؟

سوال

جب ہم کوئی ذکر (دعاء) کرنا چاہیں تو کیا زبان کو حرکت دینا واجب ہے ؟ مثلا جب ہم بیت الخلاء جانے کی دعاء پڑھیں تو کیا ہم زبان کو حرکت دیں ، یا کہ ذہن میں ہی کہنا کافی ہوگا ، اور اسی طرح صبح و شام کی دعائیں پڑھتے وقت ؟

پسندیدہ جواب

اول :

اللہ تعالی کا ذکر مسلمان کے سب سے اشرف اور بہترین اعمال میں شامل ہوتا ہے ، اور اللہ کا ذکر صرف زبان پر ہی مقتصر نہیں ، بلکہ دل ، زبان اور اعضاء کے ساتھ بھی ہوگا .

شیخ عبد الرحمن السعدی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

جب اللہ تعالی کے اطلاق ہو تو اس میں ہر وہ کام شامل ہوتا ہے .جس سے بندہ اللہ تعالی کا قرب حاصل کرے ، چاہے وہ عقیدہ ہو یا سوچ و فکر ، یا قلبی عمل ہو یا بدنی ، یا پھر اللہ تعالی کی تعریف و ثنا ، یا نفع مند علم کا تعلم و تعلیم , وغیرہ چنانچہ یہ سب اللہ تعالی کا ذکر ہی ہیں .

دیکھیں : الریاض النضرۃ (245) .

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

اللہ کا ذکر زبان سے بھی ہوتا ہے ، اور دل و اعضاء کے ساتھ بھی ، اصل ذکر دل کا ہے : جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"خبردار یقینا جسم میں ایک ایسا ٹکڑا ہے جب وہ درست ہو جائے تو سارا جسم درست اور تندرست ہو جاتا ہے ; خبردار وہ دل ہے "

اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے .

لہذا دل کے ذکر پر مدار ہے ; کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

{ اور آپ اس کی بات مت مانیں ہم نے جس کا دل اپنے ذکر سے غافل کر دیا ہے ، اور وہ اپنی خواہشات کے پیچھے لگا ہوا ہے }. الکھف (28) .

اور پھر دل کے بغیر زبان یا اعضاء کے ساتھ اللہ کا ذکر بہت ہی قاصر ہے وہ ایسے جسم کی مانند ہے جو روح کے بغیر ہو .

اور دل کے ساتھ ذکر کا طریقہ یہ ہے کہ :

اللہ تعالی کی نشانیوں میں غور فکراور تدبر کیا جائے ، اوراللہ تعالی سے محبت ، اوراسکی تعظیم ، اوراللہ تعالی کی طرف رجوع ، اوراللہ تعالی سے ڈراختیار کیا جائے ، اوراسی پر بھروسہ اور توکل کیا جائے ، اوراسی طرح باقی قلبی اعمال کیے جائيں جن کا تعلق دل سے ہے ۔

زبان کے ساتھ ذکر یہ ہے کہ :

زبان سے ہروہ کلمہ نکالا جائے جس میں اللہ تعالی کا قرب حاصل ہو؛ اوراس میں سب سے بلند اور بہترین "لاالہ الا اللہ" کہنا ہے ۔

اور رہا اعضاء کے ساتھ ذکر کرنے کا تو وہ اس طرح ہے :

ہر وہ عمل سرانجام دیا جائے جس میں اللہ تعالی کا قرب حاصل ہوتا ہو مثلا نماز میں قیام ، رکوع ، سجدہ ، اورجھاد فی سبیل اللہ ، زکاۃ ، یہ سب اللہ تعالی کے ذکر ہیں ؛ کیونکہ جب آپ اسے سرانجام دیتے ہیں توآپ اللہ تعالی کی اطاعت وفرمانبرداری کرتے ہوئے کرتے ہیں ، تواس وقت آپ اس فعل میں اللہ تعالی کا ذکر کررہے ہیں ۔

اسی لیے اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور آپ نماز قائم کریں ، کیونکہ نماز کی ادائیگی برائی اور فحاشی کے کاموں سے روکتی ہے ، اور اللہ تعالی کا ذکر بڑا ہے }. العنکبوت(45).

بعض علماء کرام کا کہنا ہے :

یعنی : جب اس کے ضمن میں اللہ تعالی کا ذکر تھا توسب سے اکبر ہوا ؛ اس آیت میں یہ ایک قول ہے ۔

دیکھیں : تفسیر سورۃ البقرۃ (2/167-168).

دوم :

وہ اذکار جن کا تعلق زبان سے ہے ، اوروہ زبان سے ادا ہوتے ہیں ، مثلا قرآن مجید کی تلاوت ، سبحان اللہ ، الحمد للہ ، لاالہ الا اللہ ، اور صبح وشام کی دعائيں ، اور سونے ، اور بیت الخلاء وغیرہ کی دعائيں .... وغیرہ ان میں زبان کو حرکت دینا ضروری ہے ، یہ زبان کو حرکت دیے بغیر ادا نہیں ہوتے ۔

ابن رشد رحمہ اللہ تعالی نے "البیان والتحصیل" میں نقل امام مالک رحمہ اللہ تعالی سے نقل کیا ہے کہ :

ان سے ایسے شخص کے متعلق دریافت کیا گیا جو نماز میں قرآت کرتے وقت نہ توزبان کو حرکت دیتا ہے ، اور نہ ہی کسی اور کو اور نہ ہی اپنے آپ کو سناتا ہے اس کا حکم کیا ہے ؟

توان کا جواب تھا :

"یہ قرآت نہیں ہے ، بلکہ قرآت وہ ہے جس کے لیے زبان کو حرکت دے "اا نتہی

دیکھیں : البیان والتحصیل (1/490).

اور کاسانی رحمہ اللہ تعالی "البدائع والصنائع" میں کہتے ہیں :

"زبان کو حرکت دیے بغیر قرآت نہیں ہوتی، کیا آپ دیکھتے نہیں قرآت پر قدرت رکھنے والا نمازی جب حروف کی ادائیگی میں زبان کو حرکت نہ دے تو اس کی نماز جائز نہیں، اوراسی طرح اگر اسے قسم اٹھائی کہ وہ قرآن کی سورۃ نہیں پڑھے گا، اوراس نے قرآن مجید کو دیکھا اوراسے سمجھا لیکن اپنی زبان کی حرکت نہ دی تو وہ حانث نہیں ہوگا، یعنی اس کی قسم نہیں ٹوٹے گی" انتہی

دیکھیں : بدائع الصنائع (118/4).

یعنی اگر وہ پڑھتا نہیں بلکہ صرف دیکھتا ہے تو حانث نہیں ہوگا.

اس پر یہ بھی دلالت کرتی ہے :

علماء کرام نے جنبی شخص کو زبان سے قرآن مجید پڑھنے کی منع کیا، اوراسے مصحف کو دیکھنے کی اجازت دی ہے، اور وہ زبان کو حرکت دیے بغیر دل سے پڑھ سکتا ہے، جو ان دونوں میں فرض پر دلالت کرتا ہے، اور یہ کہ زبان کو حرکت نہ دینا قرآت شمار نہیں ہوتا.

دیکھیں : المجموع (2/187–189).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے دریافت کیا گیا :

کیا نماز میں قرآن کی تلاوت میں زبان کو حرکت دینا واجب ہے، یا کہ دل سے ہی کافی ہے ؟

"زبان کے ساتھ قرآت کرنا ضروری ہے، نماز میں جب کوئی انسان دل کے ساتھ قرآت کرے تو یہ کفائت نہیں کرے گی، اوراسی طرح باقی ساری دعائیں بھی ادا نہیں ہونگی، دل میں پڑھنے سے ادا نہیں ہونگی بلکہ زبان اور ہونٹوں کو حرکت دینا ضروری ہے؛ کیونکہ یہ اقوال ہیں، اور زبان اور ہونٹ کو حرکت دیے بغیر بات چیت اوراقوال کی ادائیگی نہیں ہوتی" انتہی

دیکھیں : مجموع فتاوی ابن عثیمین (13/156).

واللہ اعلم.